قرآن اکیڈمی لاہور میں دورۂ ترجمہ قرآن

امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے نماز تراویح کے دوران دورۂ ترجمہ قرآن کا آغاز ۱۹۸۴ء میں مسجد جامع القرآن ' قرآن اکیڈمی لاہور میں فرمایا تھا۔ اُس وقت سے یہ سلسلہ بغیر کسی تعطل کے جاری ہے۔ چنانچہ مختلف اصحاب اِس مسجد میں یہ ذمہ داری ادا کرتے رہے ہیں۔ سال ۱۹۹۸ء میں اس کی سعادت جناب خالد محمود عباسی کو نصیب ہوئی جو تنظیم اسلامی حلقہ آزاد کشمیر کے ناظم اور قرآن کالج کے گریجویٹ ہیں۔ ان کی اہلیت و صلاحیت کو شرکاء دورۂ ترجمہ قرآن نے خوب سراہا۔ یہ پروگرام روزانہ آٹھ بجے سے شروع ہو کر تقریباً ڈیڑھ بجے تک ہوتا رہا۔ شرکاء کی تعداد ۱۰۰ سے ۱۵۰ کے درمیان رہی جبکہ آخری عشرہ میں اس میں کافی اضافہ ہوا۔

خالد محمود عباسی نے پروگرام کو شروع سے لے کر آخر تک نہایت محنت اور خوش اسلوبی سے نبھایا۔ بعض مقامات کے ترجمہ کے دوران انہوں نے تفصیلاً تنظیم اسلامی کی دعوت پیش کی۔ دورۂ ترجمہ قرآن کا یہ پروگرام ۲۶/ رمضان المبارک کو اختتام پذیر ہوا۔ ۲۷ ویں شب نماز تراویح کے بعد امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے "موجودہ صورت حال میں مسلمانان پاکستان کے لئے راہنمائی" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہر شخص کو کسی ایسی جماعت میں لازماً شامل ہو کر اپنا کردار ادا کرنا چاہئے جو اس کے فہم کے مطابق پاکستان میں اسلام کے عملی نفاذ کے لئے کام کر رہی ہو۔ اس خطاب کی بدولت ۲۹ ویں شب ۱۱/ افراد نے محترم ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر کے تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کی۔

(مرتب : محمود عالم میاں)